كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۝ ترجمہ: ہر نفس موت کا ذائقہ چکھے گا۔ موت ایک ایسی اٹل حقیقت ہے کہ دنیا کا کوئی مذہب تو کیا مرتد اور دہریے بھی اسے جھٹلا نہیں سکتے حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا خدا کی قسم موت وہ چیز ہے جو اس حقیقت سے سرتاپا حق ہے جھوٹ نہیں۔ موت ہنسی کھیل نہیں۔ موت مومن کیلئے آخری صدمہ اور اس کے گناہوں کا کفارہ ہے اور کافروں کیلئے آخری راحت اور ان کے اعمال کی آخری جزا ہے۔ موت کا پہلا مرحلہ جان کنی ہے جسے سکرات الموت بھی کہتے ہیں۔ یہ مرحلہ اتنا سخت اور کٹھن ہے کہ اولیاء اللہ تو کیا اولوالعزم پیغمبروں نے بھی اس سے پناہ مانگی ہے۔ نزع کے وقت اغوائے شیطانی کا سب خطرہ ہوتا ہے جس طرح دنیا کی زندگی میں شیطان اغوا کرنے کی جو پور کوشش کرتا ہے اس سے کہیں بڑھ کر موت کے وقت اغوا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مرنے والا نہایت مشکل صورت حال میں گرفتار ہوتا ہے ایسے میں رونے دھونے والے اور عیادت کو آنے والے اس کا مرنا خراب کر دیتے ہیں نہ کلمہ کی کوشش نہ سورہ یٰسین کی خبر نہ منہ میں پانی ڈالنے کا ہوش ایسے میں چاہئے کہ اس سے اقرار توحید کروائے بارہ آئمہ کے عقیدے کا اقرار کروائے جو اور سنائے بھی اور تلقین بھی کروائے۔ اور اسے بار بار کلمہ پڑھنے کی تلقین کرے اور بار بار اپنے امام وقت کو پکارے تاکہ ان کی توجہ میں اغوائے شیطانی سے محفوظ رہے جب سورہ یٰسین سنائی جائے اور امام مبین پر آئے تو اس سے کہلوائے کہ امام مبین کون ہیں اور جتنے دن بھی جان کنی کی حالت میں رہے اس کے پاس قرآن پاک کی تلاوت ہوتی رہے دعائیں پڑھی جائیں اور اگر جان کنی کا وقت سخت ہو جائے تو اس کے سرہانے جوشن کبیر اور سورہ یٰسین اور خاص کر دعائے عدیلہ پڑھی جائے جو شیطان کو دور کرنے کا موثر ترین ہتھیار ہے اس کے علاوہ سورہ والصافات، سورہ احزاب، آیۃ الکرسی اور سورہ اعراف کی آیت ۵۴، سورہ بقرہ کی آخری آیات بلکہ جتنا قرآن بھی پڑھ سکے پڑھے جب کسی پر نزع کا وقت ہو یا کوئی ایسی بیماری جس میں جان کا خطرہ ہو چاہئے کہ اسے قبلہ رخ کیا جائے اس طرح کہ پاؤں کے تلوے اور چہرہ قبلہ رخ ہو کیونکہ کہا جاتا ہے کہ جو قبلہ رخ نہ مرے وہ مردود ہوتا ہے اور اگر کسی کو قبلہ رخ لٹانا ممکن نہ ہو تو احتیاط واجب ہے کہ جتنا لٹانا ممکن ہو اتنا لٹائے اور اگر لٹانا کسی طور ممکن نہ ہو تو بقصد احتیاط اسے قبلہ رخ بٹھا دیا جائے۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو بقصد احتیاط دائیں کروٹ قبلہ رخ لٹا دیا جائے۔ اگر جان کنی بہت مشکل ہو گئی ہو تو اگر ممکن ہو تو اس کی چارپائی کو اس مقام پر رکھا جائے جہاں وہ عبادت کرتا تھا تو اس کی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی جس پر نزع کا وقت ہو اس کے پاس سے حائضہ اور جنب کو ہٹا دیا جائے۔ مرنے والا اگر وصیت کرنا چاہتا ہے تو اسے غور سے سننا چاہئے بلکہ اگر کوئی وصیت سے غافل ہو تو اسے وصیت کرنا یاد دلائے۔ مرنے والے کو چاہئے کہ وہ اہل و عیال، رشتہ دار، احباب اور ملنے جلنے والوں کو جمع کرکے معافی طلب کرے کہ یہ سنت رسول خدا ہے مرنے والوں کو غسل دینا، کفن پہنانا، نعش پر نماز ادا اور دفن کرنا وارثوں کی ذمہ داری ہے نیز دفن میں جلدی کرنا

سوال نمبر 8: اگر صرف اتنا پانی ہو کہ ایک غسل دیا جاسکے تو کونسا غسل دے؟

جواب:۔ آبِ سدر کا

سوال نمبر 9۔ اگر کوئی میت کو غسل دینا بھول جائے اور دفن کے بعد یاد آئے یا پتہ چلے کہ غسل صحیح نہیں دیا گیا تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب۔ اگر نبشِ قبر تک حرمتِ میت نہ ہو اور ورثاء کو بہت زیادہ مشقت نہ اٹھانی پڑے تو اعادہ کرے

سوال نمبر 10: کفن واجبی اور کفن مستحبی کی تعداد بتائیں

جواب:۔ کفنِ واجبی تین ہیں نمبر 1 سرتاسری (2) قمیص (3) پاجامہ۔ کفن مستحبی۔ سینہ بند۔ عورت کیلئے مقنعہ اور مرد کیلئے عمامہ

سوال نمبر 11: کفن کیلئے کس کس احتیاط کی ضرورت ہے؟

جواب:۔ غصبی نہ ہو خالص ریشمی نہ ہو۔ گیلا نہ ہو۔ رنگ دار نہ ہو۔ شایانِ شان ہو

سوال نمبر 12: کون سا کفن سب سے بہتر ہے؟

جواب:۔ افضل کفن چادر یمانی کا ہے۔ سوتی ہو۔ احرام اگر ہو تو بہت خوب ہے

سوال نمبر 13: کفن دینا کس پر واجب ہے؟

جواب

مرد ہو تو اس کی کمائی سے۔ عورت ہو تو شوہر کے ذمہ۔ چاہے زوجہ بالغ ہو چاہے نابالغ چاہے فرمانبردار ہو چاہے نافرمان۔ چاہے شادی کرکے گھر لایا ہو یا نہ لایا ہو۔

سوال نمبر 14: اگر کسی کو غصبی کفن میں دفن کر دیا ہو تو کیا کرے؟

جواب:۔ مالک اگر قیمت پر راضی نہ ہو تو نبشِ قبر واجب ہے۔ اگر ہتکِ میت ہو اور ورثا کیلئے بہت ہی مشقت کا باعث ہو تو مالک کو بہر صورت قیمت پر راضی کرے اور اگر مالک کا مسئلہ نہ ہو تو قیمت ادا کر دے

سوال نمبر 15: اگر غصبی کفن کے علاوہ کوئی دوسرا کفن نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب:۔ غصبی کفن کے علاوہ کسی بھی چیز میں دفن کر دیں یہاں تک کہ مردار جانور کی کھال میں

سوال نمبر 16: اگر دفن سے پہلے یا قبر میں رکھتے ہوئے کفن کو نجس پائے تو کیا کرے؟

جواب:۔ اتنا حصہ کاٹ دے یا دھو دے یا تبدیل کر دے قبر سے نکالنا ہتکِ میت ہو تو ویسے ہی دفن کر دے

سوال نمبر 17: حنوط کسے کہتے ہیں؟ اور جریدہ تین کیا ہیں؟

جواب:۔ کافور کو سات اعضائے سجدہ پر ملنا حنوط کہلاتا ہے۔ جریدہ تین دو لکڑیاں ہیں جو بغلوں کے نیچے دی جاتی ہیں۔ یہ سنت مؤکدہ ہیں۔